وفاق المدارس......قدم بقدم

گزشتہ سے پیوستہ

دینی مدارس کا وجود اور ارتقاء

مولانا ولی خان المظفر
w_almuzaffar@hotmail.com

بہر حال یہ مدارس روز افزوں ترقی کرتے رہے یہاں تک کہ آزادی کے وقت ان مدارس دینیہ کی جو تعداد تھی ۱۹۶۰ء تک یہ تعداد تقریباً چار گنا ہو گئی تھی۔ جس کی تفصیلی رپورٹ مختلف مکاتب فکر کے ناموں کے حروف تہجی کے لحاظ سے ذیل میں پیش خدمت ہے۔

فہارس مدارس تا ۱۹۶۰ء

(مدارس اہل حدیث)

۱ دار الحدیث۔ جہلم
۲ تعلیم القرآن والحدیث۔ جھنگ
۳ دار الحدیث۔ سیٹلائٹ ٹاؤن۔ سرگودھا
۴ جامع مسجد اہل حدیث۔ راولپنڈی
۵ تاج المدارس۔ شیخوپورہ
۶ جامع مسجد شرقپور۔ شیخوپورہ
۷ بحر العلوم سعودیہ۔ کراچی
۸ مدرسہ دار الکتاب والسنۃ۔ کراچی
۹ دار الاصلاح۔ گجرات
۱۰ جامعہ اسلامیہ۔ گوجرانوالہ
۱۱ مدرسہ محمدیہ حافظ آباد، گوجرانوالہ
۱۲ مدرسہ سعدیہ۔ گوجرانوالہ
۱۳ جامعہ سلفیہ، نشاط آباد، فیصل آباد
۱۴ دار القرآن والحدیث۔ فیصل آباد
۱۵ دار القرآن والسنۃ۔ فیصل آباد
۱۶ مدرسہ عربیہ مسجد اہل حدیث۔ فیصل آباد
۱۷ مدرسہ خادم القرآن والحدیث۔ فیصل آباد
۱۸ خادم الحدیث۔ فیصل آباد
۱۹ مدرسہ تعلیم الاسلام۔ فیصل آباد
۲۰ مدرسہ اہل حدیث۔ فیصل آباد
۲۱ مدرسہ تعلیم الاسلام، فیصل آباد
۲۲ دار العلوم تقویۃ الاسلام۔ لاہور
۲۳ جامعہ اہل حدیث۔ والگراں۔ لاہور
۲۴ مدرسہ تجوید القرآن۔ لاہور
۲۵ مدرسہ فیض الاسلام۔ لاہور
۲۶ دار الحدیث۔ لاہور
۲۷ دار العلوم ضیاء السنۃ۔ لاہور
۲۸ دار الحدیث محمدیہ۔ لاہور
۲۹ مدرسہ اہل حدیث۔ لاہور
۳۰ مدرسہ نذیریہ۔ ملتان
۳۱ مدرسہ حفظ القرآن۔ ملتان
۳۲ مدرسہ سعیدیہ۔ ملتان
۳۳ مدرسہ اہل حدیث۔ ملتان
۳۴ مدرسہ رحمانیہ۔ ملتان
۳۵ دار الحدیث محمدیہ۔ ملتان
۳۶ دار الحدیث محمدیہ۔ ملتان
۳۷ دار الحدیث، بوریوالا۔ ملتان
۳۸ مدرسہ تعلیم الاسلام۔ منٹگمری
۳۹ مدرسہ اہل حدیث۔ چیچہ وطنی، منٹگمری
۴۰ دار الحدیث۔ اوکاڑہ
۴۱ جامعہ محمدیہ۔ اوکاڑہ
۴۲ مدرسہ اسلامیہ۔ منٹگمری
۴۳ مدرسہ اہل حدیث۔ راجووال۔ منٹگمری
۴۴ مدرسہ فیض الاسلام۔ شیر نگر، منٹگمری
۴۵ دار العلوم بلتستان
۴۶ مدرسہ منار الہدیٰ۔ سکردو
۴۷ ادارۃ العلوم الشرقیہ۔ سکردو
۴۸ محمدیہ۔ آزاد کشمیر
۴۹ مدرسہ حلیمیہ عربیہ، حیدر آباد
۵۰ جامعہ تدریس القرآن والحدیث۔ پنڈی
۵۱ مدرسہ اثبات المسلمین۔ کراچی
۵۲ دار العلوم منانیہ۔ گوجرانوالہ
۵۳ مدرسہ ضیاء الرحمان۔ ملتان
۵۴ تعلیم القران والحدیث۔ گوجرانوالہ

مدارس بریلوی مکتب فکر

۱ مدرسہ نور المدارس۔ بہاولپور
۲ جامعہ رضویہ منظر الاسلام۔ بہاولپور
۳ دار العلوم اہلسنت والجماعۃ۔ جہلم
۴ دار العلوم قطبیہ رضویہ۔ جھنگ
۵ مدرسہ احسن البرکات۔ حیدر آباد
۶ جامعہ راشدیہ۔ سکھر
۷ احسن المدارس۔ پنڈی
۸ مدرسہ عالیہ قادریہ۔ پنڈی
۹ جامعہ رضویہ محمدیہ۔ رحیم یار خان
۱۰ مدرسہ سراج العلوم۔ رحیم یار خان
۱۱ منبع العلوم۔ رحیم یار خان
۱۲ مدرسہ عالیہ ضیاء الشمس۔ سرگودھا
۱۳ مدرسہ عربیہ۔ سرگودھا
۱۴ جامعہ حنفیہ۔ سرگودھا
۱۵ مدرسہ حمدیہ رضویہ۔ سکھر
۱۶ مدرسہ غوثیہ رضویہ۔ سکھر
۱۷ مدرسہ عربیہ ہمایوں۔ سکھر
۱۸ مدرسہ نقشبندیہ۔ سیالکوٹ
۱۹ مدرسہ حضرت میاں صاحب۔ شیخوپورہ
۲۰ مدرسہ غوثیہ رضویہ۔ شیخوپورہ
۲۱ مدرسہ کریمیہ رضویہ۔ شیخوپورہ
۲۲ مدرسہ خدام الصوفیہ۔ گجرات
۲۳ مدرسہ غوثیہ نعیمیہ۔ گجرات
۲۴ مدرسہ محمدی۔ گجرات
۲۵ مدرسہ سلیمانیہ رضویہ۔ گجرات
۲۶ مدرسہ عربیہ غوثیہ۔ گجرات
۲۷ مدرسہ مخزن العلوم۔ کراچی
۲۸ دار العلوم امجدیہ۔ کراچی
۲۹ مدرسہ سعیدیہ رضویہ۔ گوجرانوالہ
۳۰ جامعہ نظامیہ غوثیہ۔ گوجرانوالہ
۳۱ دار العلوم مخزن العلوم۔ لاڑکانہ
۳۲ جامعہ اصغریہ مظہر الاسلام فیصل آباد
۳۳ مدرسہ رضویہ انوار الاسلام۔ فیصل آباد
۳۴ جامعہ رضویہ۔ فیصل آباد
۳۵ مدرسہ نوریہ رضویہ۔ فیصل آباد
۳۶ مدرسہ کریمیہ حنفیہ رضویہ۔ فیصل آباد
۳۷ مدرسہ قطبیہ رضویہ۔ فیصل آباد
۳۸ مدرسہ سلطانیہ رضویہ۔ فیصل آباد
۳۹ مدرسہ چراغیہ رضویہ۔ فیصل آباد
۴۰ مدرسہ مجددیہ رضویہ۔ فیصل آباد
۴۱ دار العلوم حزب الاحناف۔ لاہور
۴۲ جامعہ نعیمیہ۔ لاہور
۴۳ دار العلوم نعمانیہ۔ لاہور
۴۴ جامعہ نظامیہ رضویہ۔ لاہور
۴۵ جامعہ گنج بخش۔ لاہور
۴۶ مدرسہ حنفیہ رضویہ۔ لاہور
۴۷ مدرسہ تنویر الغوثیہ۔ لاہور
۴۸ مدرسہ عربیہ رضویہ۔ لاہور
۴۹ مدرسہ عربیہ نقشبندیہ۔ لاہور
۵۰ دار العلوم حنفیہ۔ لاہور
۵۱ دار العلوم شمسیہ۔ لاہور
۵۲ مدرسہ رضویہ معین الاسلام۔ لاہور
۵۳ جامعہ رضویہ انوار الابرار۔ ملتان
۵۴ مدرسہ انوار القرآن۔ ملتان
۵۵ انوار العلوم۔ ملتان
۵۶ مدرسہ عربیہ جامعۃ العلوم۔ ملتان
۵۷ مدرسہ احیاء الاسلام۔ ملتان
۵۸ جامعہ شرقیہ رضویہ۔ منٹگمری
۵۹ مدرسہ عالیہ عربیہ۔ منٹگمری
۶۰ مدرسہ حنفیہ فریدیہ۔ منٹگمری
۶۱ دار العلوم اشرف المدارس۔ منٹگمری
۶۲ انوار غوثیہ رضویہ۔ منٹگمری
۶۳ دار العلوم حنفیہ رضویہ۔ منٹگمری
۶۴ دار العلوم حنفیہ۔ منٹگمری
۶۵ مدرسہ عربیہ فیض العلوم۔ منٹگمری
۶۶ مدرسہ اویسیہ ستاریہ۔ منٹگمری
۶۷ مدرسہ فیض محمدیہ رضویہ۔ منٹگمری
۶۸ مدرسہ غوثیہ رضویہ۔ نواب شاہ
۶۹ مرکزی دار العلوم حنفیہ رضویہ۔ مظفر آباد
۷۰ مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ تھرپارکر
۷۱ مدرسہ کنز العلوم۔ دادو
۷۲ مدرسہ ہدایۃ العلوم۔ وزیرستان
۷۳ جامعہ سیرانیہ سلیمانیہ۔ رحیم یار خان
۷۴ مدرسہ اویسیہ رضویہ۔ رحیم یار خان
۷۵ فیض المدارس۔ رحیم یار خان
۷۶ مدرسہ نقشبندیہ جماعتیہ۔ سیالکوٹ
۷۷ دار العلوم مبلغین۔ شیخوپورہ
۷۸ مدرسہ مظہر الاسلام۔ شیخوپورہ
۷۹ دار العلوم مخزن العلوم بحر العلوم۔ کراچی
۸۰ مدرسہ غوثیہ نعیمیہ۔ گجرات

۸۱ جامعہ محمدی۔ گجرات
۸۲ مدرسہ حنفیہ رضویہ۔ گوجرانوالہ
۸۳ جامعہ نظامیہ غوثیہ۔ گوجرانوالہ
۸۴ دار العلوم فیض محمدی۔ لاڑکانہ
۸۵ جامعہ فتحیہ۔ لاہور
۸۶ مدرسہ عالیہ فرقانیہ۔ لاہور
۸۷ جامعہ حنفیہ۔ لاہور
۸۸ درسگاہ محمدیہ اظہر العلوم۔ ملتان
۸۹ مدرسہ خدمۃ الاسلام۔ ملتان
۹۰ جامعہ رضویہ انوار القرآن۔ ملتان
۹۱ مدرسہ دار الہدیٰ۔ مظفر گڑھ
۹۲ مدرسہ غوثیہ فریدیہ۔ منٹگمری
۹۳ مدرسہ عربیہ سلیمانیہ۔ منٹگمری
۹۴ مدرسہ صادقیہ عربیہ۔ منٹگمری
۹۵ دار العلوم غوثیہ۔ منٹگمری
۹۶ جامعہ محمودیہ۔ پپلاں۔ لیاقت آباد
۹۷ مدرسہ شمس العلوم۔ میاں والی
۹۸ مدرسہ اشرف المدارس۔ اوکاڑہ

مدارس دیوبندی مکتب فکر

۱ تعلیم القرآن۔ پونچھ
۲ مدرسہ انجمن فیض القرآن۔ پونچھ
۳ مدرسہ عربیہ معراج العلوم۔ بنوں
۴ دار العلوم اسلامیہ۔ بنوں
۵ دار العلوم حزب الاحناف۔ بنوں
۶ دار العلوم صدیقیہ۔ بنوں
۷ مدرسہ دار العلوم۔ بنوں
۸ مدرسہ خیر العلوم۔ بہاولپور
۹ اشرف المدارس۔ بہاولپور
۱۰ عربیہ فاضل احمد پور شرقیہ۔ بہاولپور
۱۱ عربیہ انوریہ۔ بہاولپور
۱۲ عربیہ اسلامیہ حنفیہ۔ بہاولپور
۱۳ عربیہ فاضل پپلی۔ بہاولپور
۱۴ مدرسہ عربیہ۔ بہاولنگر
۱۵ مدرسہ صادقیہ عربیہ۔ بہاولنگر
۱۶ مدرسہ محمدیہ قادریہ۔ بہاولنگر
۱۷ مدرسہ جامع العلوم۔ بہاولنگر
۱۸ مدرسہ قاسم العلوم۔ بہاولنگر
۱۹ مدرسہ عربیہ تعلیم الاسلام۔ بہاولنگر
۲۰ مدرسہ عربیہ رحیمیہ۔ بہاولنگر
۲۱ جامعہ اشرفیہ۔ پشاور
۲۲ دار العلوم سرحد۔ پشاور
۲۳ دار العلوم حقانیہ۔ پشاور
۲۴ جامعہ اسلامیہ۔ پشاور
۲۵ دار العلوم احناف۔ پشاور
۲۶ دار العلوم تعلیم۔ چارسدہ، پشاور
۲۷ دار العلوم عربیہ رزڑ، چارسدہ، پشاور
۲۸ دار العلوم اسلامیہ۔ چارسدہ، پشاور
۲۹ دار العلوم احیاء الاسلام۔ چارسدہ، پشاور
۳۰ دار العلوم تعلیم القرآن۔ چمکنی، پشاور
۳۱ جامعہ اسلامیہ تنگی۔ پشاور
۳۲ دار العلوم صدیقیہ شہیدان بڈھ بیر۔ پشاور
۳۳ دار العلوم قاسمیہ۔ تھرپارکر
۳۴ دار العلوم اسلامیہ۔ تھرپارکر
۳۵ مدرسہ اسلامیہ میرپور۔ تھرپارکر
۳۶ دار الفیوض ہاشمیہ۔ ٹھٹھہ
۳۷ مدرسہ حنفیہ تعلیم الاسلام۔ جہلم
۳۸ مدرسہ اظہار الاسلام۔ جہلم
۳۹ مدرسہ عربیہ علوم شرعیہ۔ جھنگ
۴۰ جامعہ عربیہ۔ چنیوٹ، جھنگ
۴۱ مدرسہ عربیہ دار الفیوض۔ جیکب آباد
۴۲ مدرسہ اسلامیہ عربیہ احیاء العلوم۔ جیکب آباد
۴۳ مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن۔ جیکب آباد
۴۴ مدرسہ مظہر الحق۔ جیکب آباد
۴۵ دار العلوم احمدیہ۔ جیکب آباد
۴۶ مدرسہ عربیہ رشیدیہ۔ جیکب آباد
۴۷ دار العلوم امینیہ۔ جیکب آباد
۴۸ دار الارشاد۔ جیکب آباد
۴۹ مدرسہ عربیہ شمس العلوم۔ جیکب آباد
۵۰ مفتاح العلوم۔ حیدر آباد
۵۱ دار العلوم الاسلامیہ اشرف آباد، ٹنڈوالہ یار
۵۲ مدرسہ راشدیہ جھنڈا
۵۳ مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم۔ ٹنڈو قیصر
۵۴ مدینۃ العلوم۔ خیرپور میرس
۵۵ مدرسہ دار الہدیٰ۔ ٹھیڑی
۵۶ عربیہ دار القرآن۔ ضلع دادو
۵۷ شمس العلوم مہرہ۔ دادو

۵۸ مدرسہ نجم المدارس کلاچی ڈی آئی خان
۵۹ مدرسہ مفتاح العلوم۔ ٹانک
۶۰ فیض المدارس۔ درابن کلاں۔ ڈی آئی خان
۶۱ مدرسہ عربیہ اشرف المدارس، ٹانک ڈی آئی خان
۶۲ مدرسہ عربیہ ہاشمیہ بند کورائی۔ ڈی آئی خان
۶۳ مدرسہ تعلیم القرآن ٹمڈی۔ ڈی آئی خان
۶۴ مدرسہ اسلامیہ تونسہ۔ ڈیرہ غازی خان
۶۵ دارالعلوم تعلیم القرآن، راولپنڈی
۶۶ دارالعلوم حنفیہ عثمانیہ، راولپنڈی
۶۷ دارالعلوم امدادالاسلام، راولپنڈی
۶۸ مدرسہ حنفیہ تعلیم القرآن، راولپنڈی
۶۹ مدرسہ عربیہ اشرف المدارس۔ رحیم یار خان
۷۰ مدرسہ مخزن العلوم۔ خانپور
۷۱ مدرسہ قرآنیہ اسلامیہ۔ رحیم یار خان
۷۲ مدرسہ تعلیم الدین خیر پور
۷۳ مدرسہ عربیہ تاج العلوم۔ خانپور
۷۴ دارالعلوم سراج العلوم۔ سرگودھا
۷۵ مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم۔ سرگودھا
۷۶ مدرسہ شبیریہ میانی۔ سرگودھا
۷۷ مدرسہ رشیدیہ تعلیم القرآن۔ فروکہ
۷۹ دارالعلوم حسینیہ فیضیہ۔ سلانوالی
۸۰ مدرسہ عربیہ حقانیہ۔ ساہیوال
۸۱ مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ۔ چوکیرہ
۸۲ مدرسہ تعلیم الاسلام۔ خوشاب
۸۳ مدرسہ عربیہ مصباح العلوم۔ خوشاب
۸۴ جامعہ غوثیہ۔ خوشاب
۸۵ مدرسہ اشرفیہ دارالعلوم۔ سکھر
۸۶ اشرف العلوم۔ شکارپور
۸۷ مدرسہ قاسم العلوم۔ گھوٹکی
۸۸ قاسم العلوم۔ سکھر
۸۹ مدرسہ حمادیہ عربیہ۔ شکارپور
۹۰ انوار العلوم۔ میرپور
۹۱ جامعہ ہاشمیہ۔ شجرہ ریڈو
۹۲ کنزالعلوم۔ سکھر
۹۳ دارالعلوم حقانیہ۔ سیدو شریف، سوات
۹۴ دارالعلوم حقانیہ۔ منگورہ، سوات
۹۵ دارالعلوم شہابیہ۔ سیالکوٹ
۹۶ تعلیم الاسلام۔ سیالکوٹ
۹۷ دارالعلوم مدینہ۔ ڈسکہ
۹۸ تعلیم القرآن۔ سیالکوٹ
۹۹ مدرسہ تعلیم القرآن۔ شیخوپورہ
۱۰۰ مدرسہ ام المدارس تعلیم القرآن۔ شرقپور
۱۰۱ مدرسہ سبیل الرشاد تعلیم القرآن ننکانہ
۱۰۲ مدرسہ حنفیہ۔ شیخوپورہ
۱۰۳ جامعہ صدیقیہ۔ مستونگ
۱۰۴ جامعہ نصیریہ۔ مستونگ
۱۰۵ مدرسہ عربیہ منبع العلوم۔ مستونگ
۱۰۶ مدرسہ تجوید القرآن۔ قلات
۱۰۷ دارالعلوم مظہر العلوم۔ کھڈہ، کراچی
۱۰۸ جامعۃ العلوم الاسلامیۃ۔ نیوٹاؤن، کراچی
۱۰۹ دارالعلوم ٹانک۔ کراچی
۱۱۰ مدرسہ البنات۔ کھڈہ، کراچی
۱۱۱ مدرسہ احرار الاسلام۔ کراچی
۱۱۲ مدرسہ مطلع العلوم بروری۔ کوئٹہ
۱۱۳ مدرسہ حقانیہ۔ سبّی
۱۱۴ مفتاح العلوم۔ سبّی
۱۱۵ مفتاح العلوم۔ پنڈی گھیپ
۱۱۶ اشاعت العلوم۔ تلہ گنگ
۱۱۷ تعلیم الاسلام۔ کامل پور موسیٰ
۱۱۸ مدرسہ تعلیم القرآن۔ مکھڈ شریف
۱۱۹ دارالعلوم تعلیم القرآن۔ کیمل پور
۱۲۰ مدرسہ اسلامیہ۔ تلہ گنگ
۱۲۱ مدرسہ محمدیہ شمس آباد۔ کیمل پور
۱۲۲ مدرسہ تعلیم القرآن۔ کوہاٹ
۱۲۳ دارالعلوم اسلامیہ۔ کوہاٹ
۱۲۴ مدرسہ تعلیم القرآن۔ کرم ایجنسی
۱۲۵ مدرسہ عربیہ قدیمیہ۔ پھالیہ
۱۲۶ مدرسہ تعلیم القرآن۔ گجرات
۱۲۷ مدرسہ عربیہ حسینیہ۔ گجرات
۱۲۸ مدرسہ انوار العلوم۔ گوجرانوالہ
۱۲۹ مدرسہ نصرۃ العلوم۔ گوجرانوالہ
۱۳۰ مدرسہ جامع مسجد۔ گوجرانوالہ
۱۳۱ مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ گوجرانوالہ
۱۳۲ مدرسہ اشرف العلوم۔ گوجرانوالہ
۱۳۳ مدرسہ حسینیہ حنفیہ۔ گوجرانوالہ
۱۳۴ مدرسہ اشرفیہ مدینہ مسجد۔ پنڈی بھٹیاں
۱۳۵ جامعہ عربیہ خیر العلوم۔ پنڈی بھٹیاں
۱۳۶ اشرفیہ قرآنیہ۔ حافظ آباد
۱۳۷ اشاعت العلوم۔ فیصل آباد
۱۳۸ مدرسہ انوار القرآن۔ فیصل آباد
۱۳۹ فیض محمدی۔ فیصل آباد
۱۴۰ اشرف المدارس۔ نانک پورہ، فیصل آباد
۱۴۱ تعلیم الاسلام۔ سنت پورہ، فیصل آباد
۱۴۲ دارالعلوم ربانیہ ریاض المسلمین۔ فیصل آباد
۱۴۳ مدرسہ عربیہ قادریہ۔ فیصل آباد
۱۴۴ مدرسہ حضور الاسلام۔ فیصل آباد
۱۴۵ مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ

۱۴۶ مدرسہ رحمانیہ۔ فیصل آباد
۱۴۷ احیاء العلوم۔ فیصل آباد
۱۴۸ مدرسہ نظامیہ عربیہ۔ فیصل آباد
۱۴۹ مدرسہ عربیہ نعمانیہ کمالیہ۔ فیصل آباد
۱۵۰ جامعہ اشرفیہ۔ لاہور
۱۵۱ جامعہ مدنیہ۔ لاہور
۱۵۲ مدرسہ قاسم العلوم۔ لاہور
۱۵۳ مدرسہ اسلامیہ عربیہ۔ لاہور
۱۵۴ جامعہ قاسمیہ مصباح العلوم۔ لاہور
۱۵۵ مدرسہ کریمیہ۔ لاہور
۱۵۶ دارالعلوم اسلامیہ۔ لاہور
۱۵۷ مدرسہ نظامیہ قرآنیہ۔ لاہور
۱۵۸ مدرسہ مظہر العلوم۔ لاہور
۱۵۹ مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ قصور، لاہور
۱۶۰ دارالعلوم اسلامیہ۔ مردان
۱۶۱ مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ مردان
۱۶۲ خیر المدارس۔ مردان
۱۶۳ دارالعلوم جامعہ قادریہ۔ مردان
۱۶۴ منبع العلوم۔ درگئی، مردان
۱۶۵ مدرسہ نشر العلوم۔ شہباز گڑھی، مردان
۱۶۶ مدرسہ تعلیم الاسلام۔ گڑھی کپورہ، مردان
۱۶۷ مدرسہ فیض الاسلام۔ رستم، مردان
۱۶۸ مدرسہ سیف الاسلام کالوخان، مردان
۱۶۹ دارالعلوم عربیہ۔ شیر گڑھ، مردان
۱۷۰ مدرسہ احیاء العلوم۔ مظفر گڑھ
۱۷۱ دارالعلوم عزیزیہ ہاشمیہ۔ مظفر گڑھ
۱۷۲ ممتاز المدارس۔ مظفر گڑھ
۱۷۳ مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ دینی درسگاہ خان گڑھ
۱۷۴ مدرسہ فیض العلوم۔ علی پور، خان گڑھ

۱۷۵ مدرسہ عربیہ۔ علی پور، خان گڑھ
۱۷۶ مدرسہ قاسم العلوم۔ لیہ
۱۷۷ دارالعلوم خیر المدارس۔ ملتان
۱۷۸ مدرسہ قاسم العلوم۔ ملتان
۱۷۹ مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ ملتان
۱۸۰ مدرسہ حقانیہ نعیمیہ۔ ملتان
۱۸۱ مدرسہ تعلیم الابرار۔ ملتان
۱۸۲ مدرسہ حدیقۃ الرحمٰن۔ ملتان
۱۸۳ مدرسہ اشاعت القرآن۔ ماڑی
۱۸۴ مدرسہ عربیہ حسینیہ۔ بخاری
۱۸۵ مدرسہ تعلیم القرآن۔ مڑھاں
۱۸۶ مدرسہ دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا، ملتان
۱۸۷ مدرسہ عربیہ سیدیہ۔ ملتان
۱۸۸ مدرسہ دعوۃ الحق۔ ملتان
۱۸۹ مدرسہ محمدیہ۔ ملتان
۱۹۰ مدرسہ اسلامیہ۔ ملتان
۱۹۱ مدرسہ عربیہ خیر العلوم۔ ملتان
۱۹۲ مدرسہ خیر الدین۔ ملتان
۱۹۳ مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ میاں چنوں
۱۹۴ مدرسہ خدام القرآن۔ جلہ جم
۱۹۵ مدرسہ عربیہ۔ جہانیاں، ملتان
۱۹۶ مدرسہ اسلامیہ۔ سردار پور
۱۹۷ مدرسہ عزیز العلوم۔ شجاع آباد
۱۹۸ مدرسہ عربیہ تلمبہ۔ ملتان
۱۹۹ مدرسہ اشاعت العلوم۔ ملتان
۲۰۰ مدرسہ عربیہ باب العلوم۔ ملتان
۲۰۱ مدرسہ معین الاسلام۔ ملتان
۲۰۲ مدرسہ تدریس الاسلام۔ ملتان
۲۰۳ مدرسہ اسلامیہ فاروقیہ۔ ملتان

۲۰۴ مدرسہ عربیہ حسینیہ۔ ملتان
۲۰۵ جامعہ رشیدیہ۔ منٹگمری
۲۰۶ مدرسہ اسلامیہ۔ منٹگمری
۲۰۷ جامعہ عثمانیہ۔ اوکاڑہ
۲۰۸ مدرسہ عربیہ فاروقیہ۔ منٹگمری
۲۰۹ مدرسہ تعلیم القرآن۔ منٹگمری
۲۱۰ جامعہ اسلامیہ۔ میانوالی
۲۱۱ احیاء العلوم۔ میانوالی
۲۱۲ مدرسہ تبلیغ الاسلام۔ میانوالی
۲۱۳ مدرسہ عربیہ دینیہ دار الہدیٰ۔ بھکر
۲۱۴ مدرسہ سعیدیہ عربیہ خانقاہ سراجیہ۔ بھکر
۲۱۵ مدرسہ عربیہ حسینیہ۔ مرشد آباد
۲۱۶ مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ ٹی۔ ڈے۔ اے
۲۱۷ مدرسہ تعلیم القرآن۔ جنڈاں والا
۲۱۸ مدرسہ عربیہ۔ کرمشانی
۲۱۹ مدرسہ معین الاسلام۔ میانوالی
۲۲۰ مدرسہ عربیہ اسلامی۔ شہداد پور
۲۲۱ مدرسہ تفہیم القرآن۔ نواب شاہ
۲۲۲ مدرسہ انوار القرآن۔ نواب شاہ
۲۲۳ مدرسہ انوار الرحمٰن۔ نواب شاہ
۲۲۴ قاسم العلوم۔ ٹوچی ایجنسی
۲۲۵ مدرسہ عربیہ۔ شمالی وزیرستان
۲۲۶ دارالعلوم نظامیہ۔ شمالی وزیرستان
۲۲۷ دارالعلوم حقانیہ۔ مانسہرہ
۲۲۸ دارالعلوم محمدیہ۔ بالاکوٹ
۲۲۹ امداد العلوم۔ ایبٹ آباد
۲۳۰ مدرسہ تجوید القرآن۔ مانسہرہ
۲۳۱ احمد المدارس ہری پور
۲۳۲ دارالعلوم انوریہ۔ ہزارہ

مدارس شیعہ مکتب فکر (اثنا عشری)

۱ مدرسہ حسینیہ۔ جھنگ
۲ مدرسہ حسینیہ۔ جھنگ
۳ مدرسہ سلطان المدارس۔ خیر پور
۴ شارع العلوم۔ حیدر آباد
۵ باب النجف۔ ڈی۔ آئی۔ خان
۶ دار العلوم محمدیہ۔ سرگودھا
۷ مدرسہ محمدیہ اثنا عشریہ۔ سرگودھا
۸ مدرسہ محمدیہ دیووال۔ سرگودھا
۹ مدرسہ کاظمیہ۔ سرگودھا
۱۰ دار العلوم جعفریہ۔ خوشاب، سرگودھا
۱۱ مدرسہ جعفریہ۔ سرگودھا
۱۲ جامعہ امامیہ۔ کراچی
۱۳ مدرسہ انجمن حیدریہ۔ گوجرانوالہ
۱۴ جامعہ امامیہ۔ لاہور
۱۵ مدرسہ جامعۃ المنتظر۔ لاہور
۱۶ باب العلوم۔ ملتان
۱۷ مخزن العلوم جعفریہ۔ ملتان
۱۸ مدرسہ عربیہ۔ میاں والی

مدارس متفرقہ بلا تخصیص مسلک

۱ مدرسہ عربیہ اسلامیہ دار العلوم الاسلامیہ۔ لکی مروت، بنوں
۲ ضیاء الاسلام، بنوں
۳ مدرسہ تعلیم القرآن۔ بنوں
۴ دار العلوم مشرق العلوم الاسلامیہ۔ بنوں
۵ مدرسہ عربیہ منہاج العلوم۔ بنوں
۶ مدرسہ حفظ القرآن۔ بنوں
۷ مدرسہ نعمانیہ۔ اتمان زئی۔ پشاور
۸ مدرسہ حمایۃ الاسلام۔ پشاور
۹ مدرسہ رفیع الاسلام۔ پشاور
۱۰ مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ ٹھٹھہ
۱۱ مدرسہ فیض القرآن۔ جہلم
۱۲ جامعہ محمدی۔ جھنگ
۱۳ احیاء العلوم العربیہ۔ چنیوٹ، جھنگ
۱۴ دار العلوم جامعہ رحیمیہ۔ جھنگ
۱۵ مدرسہ دار السلام۔ جیکب آباد
۱۶ درسگاہ دینیات۔ حیدر آباد
۱۷ قوۃ الاسلام۔ حیدر آباد
۱۸ دار العلوم رحمانیہ۔ حیدر آباد
۱۹ جامعہ راشدیہ۔ خیر پور میرس
۲۰ مدرسہ محمدیہ۔ دادو
۲۱ انوار العلوم۔ ڈی آئی خان
۲۲ مدرسہ محمودہ محمودیہ۔ ڈی جی خان
۲۳ مدرسہ عبیدیہ۔ ڈی جی خان
۲۴ جامعہ صوفیہ حنفیہ سراج العلوم۔ رحیم یار خان
۲۵ مدرسہ عربیہ نظامیہ رفیق العلماء۔ رحیم یار خان
۲۶ جامعہ قادریہ۔ رحیم یار خان
۲۷ مدرسہ رفیق العلماء۔ رحیم یار خان
۲۸ دار العلوم عزیزیہ۔ سرگودھا
۲۹ دار القرآن۔ سکھر
۳۰ دار العلوم نور الہدیٰ۔ سکھر
۳۱ تفہیم القرآن۔ سیالکوٹ
۳۲ مدرسہ تعلیم القرآن۔ کوہاٹ
۳۳ مدینۃ العلوم۔ کوہاٹ
۳۴ دار العلوم عربیہ۔ کوہاٹ
۳۵ مدرسہ تعلیم القرآن شکردرہ۔ کوہاٹ
۳۶ منبع العلوم پنجگور۔ کوئٹہ
۳۷ مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم۔ کوئٹہ
۳۸ جامعہ عربیہ اسلامیہ۔ کوئٹہ
۳۹ دار العلوم دینیہ مظہر العلوم۔ کوئٹہ
۴۰ مفتاح العلوم سوردو۔ کوئٹہ
۴۱ مدرسہ جمہوریہ عربیہ۔ کوئٹہ
۴۲ مدرسہ عالیہ دینیہ۔ کیمل پور
۴۳ مدرسہ محمدیہ سلیمانیہ۔ کیمل پور
۴۴ مدرسہ تعلیم القرآن۔ گوجرانوالہ
۴۵ دار الفیوض۔ لاڑکانہ
۴۶ جامعہ تعلیمات اسلامیہ۔ فیصل آباد
۴۷ مدرسہ عربیہ حنفیہ۔ لاہور
۴۸ مدرسہ الباقیات الصالحات۔ لاہور
۴۹ مدرسہ کریمیہ۔ لاہور
۵۰ جامعہ نظامیہ رضویہ۔ لاہور
۵۱ مدرسہ عربیہ۔ رائے ونڈ، لاہور
۵۲ مدرسہ عزیزیہ حنفیہ تعلیم القرآن۔ لاہور
۵۳ مدرسہ نثاران اسلام۔ لاہور
۵۴ مدرسہ تنویر الغوثیہ۔ گوجر سنگھ، لاہور
۵۵ مدرسہ شمشادیہ۔ لاہور
۵۶ مدرسہ تجوید القرآن۔ لاہور

۵۷ مدرسہ اسلامیہ۔ ملتان
۵۸ مظہر العلوم۔ ملتان
۵۹ دار العلوم اسلامیہ، کبیر والا۔ ملتان
۶۰ مدرسہ عربیہ اسلامیہ محمدیہ ناصر العلوم۔ ملتان
۶۱ مدرسہ اسلامیہ فیض الاسلام۔ مردان
۶۲ مدرسہ جمہوریہ اسلامیہ۔ مردان
۶۳ مدرسہ عربیہ۔ مردان
۶۴ مدرسہ انوار العلوم۔ مردان
۶۵ مدرسہ عربیہ شمس العلوم۔ مردان
۶۶ مدرسہ فیض المدارس۔ مظفر گڑھ
۶۷ مدرسہ مظاہر العلوم۔ مظفر گڑھ

واضح رہے کہ مذکورۃ الصدر اعداد و شمار جو (باعتبار مسلک درج کیے گئے ہیں) کے اعتبار سے ان مدارس کی مجموعی تعداد ۔ا ۴ تک پہنچ گئی ہے۔ جبکہ دو اور رپورٹوں میں ان کی تعداد ۱۹۶۰ء تک بالترتیب ۱۷۶ اور ۱۰۸۱ لکھی گئی ہے، لیکن میرا اندازہ یہ ہے کہ پھر بھی دور دراز دیہاتی علاقوں میں واقع کچھ مدارس ایسے ضرور ہوں گے جن کی طرف رسائی نہیں ہوئی ہوگی، بنابریں ان مدارس کی تعداد اس سے زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔

۱۹۶۰ء کے بعد دینی مدارس کا ارتقاء اور تنظیمی ارتباط

اگر دینی مدارس کے ارتقائی دور کا بنظر غائر مطالعہ کیا جائے تو یہ فلسفہ ارتقاء کے عین مطابق فطری ارتقاء معلوم ہوگا۔ اصل میں ارتقاء جاری رہنے اور درجہ بدرجہ آگے بڑھنے کو کہتے ہیں۔ مسلمان فلسفیوں میں سب سے پہلے جاحظ نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے۔ جس کو آگے چل کر المسعودی، بیرونی، ابن مسکویہ اور ابن خلدون نے مرتب شکل میں پیش کیا ہے۔ بطور نمونہ ابن مسکویہ کا ایک قول فلسفہ ارتقاء کے متعلق ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

"نباتات کی زندگی پر نظر ڈالیے تو ارتقاء کے اولین مراحل میں نہ تو ان کی پیدائش اور نمو کے لیے بیج کی ضرورت ہوتی ہے، نہ اپنی نوع کے تسلسل کے لیے انھیں اس سے کام لینا پڑتا ہے۔ لہٰذا اس مرحلے پر ہم نباتات کی زندگی اور معدنیات میں یونہی فرق کریں گے کہ یہ وہ مرحلہ ہے جس میں نباتات کو تھوڑی بہت حرکت کی طاقت مل جاتی ہے اور پھر اعلیٰ تر انواع کی صورت میں برابر بڑھتی رہتی ہیں۔ تا آنکہ اس کا اظہار اس طرح ہوتا ہے کہ پودے شاخیں نکالتے اور بیجوں کے ذریعے اپنی نسل قائم رکھتے ہیں۔ پھر حرکت کی اس قوت میں رفتہ رفتہ اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ حتی کہ درخت پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کے تنے ہوتے ہیں اور وہ برگ و بار لاتے ہیں۔ اب اس سے بھی آگے بڑھیے تو نباتات کے ارتقاء کا آئندہ مرحلہ وہ ہے جس میں ایسی انواع کا ظہور ہوگا جن کے لیے زیادہ بہتر زمین اور بہتر آب و ہوا کی ضرورت ہوگی۔ انگور اور کھجور ارتقائے نباتی کی آخری منزل ہیں۔ جن میں حیوانوں، انسانوں کی طرح نسل کی عمدگی و غیر عمدگی کا اعتبار کیا جاتا ہے"۔

اب آپ مذکورہ بالا ارتقائی تصور کا اور اس میں دی ہوئی مثال کا موازنہ اگر دینی مدارس کے ارتقائی دور سے کریں گے تو یہ حقیقت آپ پر طشت از بام ہو جائے گی کہ یہ بھی ایک فطری و طبعی ارتقاء ہے خاص کر ان میں رفتہ رفتہ بڑھنے پھیلنے اور جڑ پکڑنے کا جو عمل ہے وہ تو بالکل مثال کے ساتھ منطبق ہے۔

پھر اداروں کے متعلق خاص کر ایک بات یہ بھی ہے کہ معاشرے میں صرف وہ ادارے ترقی کرتے ہیں جو کوئی خدمت انجام دیتے ہوں اور جو ادارے برائے نام ہوتے ہیں، وہ وقت کی رفتار کے ساتھ ختم ہو جاتے ہیں۔ اسی لیے کہتے ہیں ان کے عروج کے ساتھ اقوام کا عروج ہوتا ہے اور ان کے زوال کے ساتھ اقوام کا زوال ہوتا ہے۔ اس کی وسعت و ترقی اقوام کی ترقی خیال کی جاتی ہے اور ان کا تنزل اقوام کے تنزل کی علامت ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ اقوام عالم اپنے قابل قدر اور نمایاں مکاتب اور ان کی تعلیمی خدمات اور علمی کارناموں پر فخر و ناز کرتی ہیں۔ اس تناظر میں اگر دیکھا جائے تو دینی مدارس تقریباً ڈیڑھ ہزار سال سے مسلم معاشرہ کی تعلیمی، دینی، تہذیبی اور معاشرتی خدمات انجام

دے رہے ہیں۔ گو مغرب کی استعماری واستبدادی قوتوں کے غلبہ کے بعد ان پر مردنی وبے رونقی کے بادل وقتی طور پر چھاگئے تھے۔ مگر یہ سخت جان، یہ صدمے بھی سہہ گئے اور حالات کے قدرے تبدیلی کے ساتھ آج بھی الحمدللہ زندہ ومتحرک ہیں اور پورے آب وتاب کے ساتھ اپنے متعلقین کو فیض یاب کر رہے ہیں۔

ان دینی مدارس کے اس مسلسل اور پیہم جدوجہد کی بناء پر آج دنیا کے مسلمان اور خاص کر علم پسند طبقہ ان میں سے ہر چھوٹے بڑے ادارے پر فخر کرتا ہے، بالخصوص امہات المدارس جامعہ ازھر، مدرسہ نظامیہ بغداد اور دارالعلوم دیوبند کی جو قدر و منزلت مسلمانوں کے دلوں میں ہے وہ کسی بھی اہل علم پر مخفی نہیں ہے۔

ان مدارس نے مشکل سے مشکل حالات اور وسائل کے میسر نہ ہونے کے باوجود اپنے ارتقائی سفر کو اتنا بحسن وخوبی جاری رکھا کہ عصری تعلیم کے اداروں سے کہیں کہیں بازی لے گئے۔ ان کا یہ سفر اتنا تیز تر تھا کہ ان کے اثرات ملک کا طول وعرض کیا پوری دنیا پر پڑگئے۔ چنانچہ ان سے متاثر ہو کر بیرون ملک سے تشنگان علوم دینیہ کے ایک جم غفیر نے پاکستان کا رخ کیا اور کچھ نے اپنے ممالک میں ان کی شاخیں یا ان کے نمونے قائم کیے۔

لہٰذا علماء کرام نے جب ان مدارس کا اس طرح پھلنا پھولنا دیکھا تو انھوں نے ان کو اتحاد و یکجہتی کی ایک زریں لڑی میں پرونا ناگزیر سمجھا۔ اور مختلف مکاتب فکر نے اس اہم واعلیٰ مقصد کے لیے وفاقوں اور تنظیموں کی بنیاد رکھی جس سے مدارس عربیہ کو ایسی تقویت حاصل ہوئی کہ جو قوت بھی اس سے ٹکرائی وہ خود پاش پاش ہوگئی۔ بلاشبہ ان وفاقوں وتنظیموں کی شاندار خدمات، علمی روایات کے بقاء واستحکام، علوم نبوت کے تحفظ اور ملک وملت کی وحدت وسالمیت کے لیے ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

ان تنظیمات مدارس دینیہ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے: (۱) وفاق المدراس العربیہ پاکستان۔ (دیوبندی) ۱۴/۱۵ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ / ۱۹۵۹ء۔ (۲) تنظیم المدارس العربیہ پاکستان۔ (بریلوی)۔ (۳) وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان۔ (اہل حدیث)۔ (۴) رابطۃ المدارس الاسلامیۃ پاکستان۔ (جماعت اسلامی)۔ (۵) وفاق مدارس الشیعہ پاکستان۔ (شیعہ)

ترتیب وار ان پانچوں تنظیموں نے حال ہی میں اپنی ایک مشترکہ تنظیم بھی تشکیل دی ہے "اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان" اور حضرت مفتی اعظم مولانا رفیع عثمانی صاحب اس کے لیے کنوینر مقرر ہوئے ہیں۔

گذشتہ اگست ۱۹۹۷ء کو بحکم حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان صاحب ناظم اعلیٰ جامعہ فاروقیہ کراچی میں نے ان تنظیموں کے بعض ذمہ دار عہدہ دار حضرات علماء کرام سے فون پر رابطہ کیا تھا کہ وہ حضرات ہمیں اپنی اپنی تنظیموں کے تفصیلی کوائف ارسال فرمائیں تاکہ ان کا آپس میں موازنہ بھی کیا جاسکے اور بوقت ضرورت ان میں سے بایک دیگر استفادہ بھی سہل الحصول ہو۔ مگر اتفاق سے وہ کوائف ان حضرات سے جواب کے (ہاں) میں ہونے کے باوجود حتی الآن موصول نہیں ہوئے۔ البتہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم مولانا شیر محمد صاحب نے "وفاق المدارس" کا تعارف و تاریخ وکوائف امتحانات" نامی تفصیلی روئداد بذریعہ ڈاک ارسال کی ہے۔ جس میں سے بعض اعداد وشمار آپ کے سامنے پیش خدمت ہے۔ بقیہ تنظیموں کو اس پر بقدر ضرورت کمی بیشی کے ساتھ قیاس کیا جاسکتا ہے۔

مختصر کوائف وفاق المدارس العربیہ پاکستان مطابق ۱۹۹۷ء

صوبہ وار تعداد مدارس ملحقہ

(صوبہ پنجاب۔ ۱۱۷۶) (صوبہ بلوچستان۔ ۲۶۴) (صوبہ سندھ۔ ۷۹۷) (صوبہ سرحد۔ ۳۸۲) (آزاد کشمیر۔ ۳۶) (کل تعداد۔ ۲۶۵۵)

کل شرکائے امتحان بنین و بنات۔۳۴۱۹۶، کل مراکز امتحان۔۱۹۲، کل نگرانان امتحان۔۸۵۰، کل میزان آمد رقوم۔۳۵۷۳۴۰۳، کل میزان خرچ۔۲۸۶۶۱۴۳۔ یہ اعداد و شمار جیسے کہ احقر نے ذکر کیا ۱۹۹۷ء کے ہیں ان میں سے شرکاء امتحان کی تعداد ۳۴۱۹۶ تحریر ہے اور امسال ۲۰۰۲ء میں شرکاء امتحان ایک لاکھ ہیں۔ اس سے آپ دیگر اعداد و شمار کے تخمینے کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

اب قارئین کرام اس سے خود ہی اندازہ لگالیں کہ ان مدارس نے کتنے قلیل وقت میں کس قدر برق رفتار ترقی کی ہے کہ آج سے تیس سال قبل پاکستان کے دینی مدارس کی جو کل تعداد تھی اس سے آج صرف ایک تنظیم سے ملحقہ مدارس کی تعداد کئی گنا زیادہ ہے۔ یہاں تک کہ اب اس مختصر مضمون میں ان کا احاطہ جیسے پہلے ممکن تھا اب ممکن نہیں رہا چہ جائیکہ تمام تنظیموں کے مدارس کا احاطہ ہو۔

قیاس کن زگلستان من بہارِ مرا

اخیر میں ہم کچھ جامعات و مدارس کا نام ضرور دیتے ہیں جن کی ترقی اس عرصہ میں مثالی اور کارکردگی نہایت نمایاں رہی۔ بلکہ اگر یوں کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ ان کا خصوصیت سے امتیازی ذکر نہ کرنا شاید ان کے ساتھ ناانصافی ہو۔

وہ دینی مدارس جو عالمی شہرت پائے ہیں

(۱) جامعہ دارالعلوم کراچی۔ (۲) جامعۃ العلوم الاسلامیۃ، بنوری ٹاؤن۔ (۳) جامعہ فاروقیہ، کراچی۔ (۴) دارالعلوم امجدیہ، کراچی۔ (۵) دارالعلوم نعیمیہ، کراچی۔ (۶) جامعہ ابی بکرؓ، کراچی۔ (۷) جامعہ رحمانیہ، کراچی۔ (۸) جامعہ احسن العلوم، کراچی۔ (۹) جامعہ دارالخیر، کراچی۔ (۱۰) جامعہ حمادیہ، کراچی۔ (۱۱) جامعہ اشرفیہ، لاہور۔ (۱۲) جامعہ مدینہ، لاہور۔ (۱۳) جامعہ منصورہ، لاہور۔ (۱۴) جامعۃ المنتظر، لاہور۔ (۱۵) جامعہ فریدیہ، اسلام آباد۔ (۱۶) جامعہ تعلیم القران، پنڈی۔ (۱۷) جامعہ خیر المدارس، ملتان۔ (۱۸) جامعہ قاسم العلوم، ملتان۔ (۱۹) دارالعلوم نعیمیہ، لاہور۔ (۲۰) جامعہ حسینیہ، شہداد پور۔ (۲۱) جامعہ نصرۃ العلوم، گجرات۔ (۲۲) مفتاح العلوم، کوئٹہ۔ (۲۳) جامعہ حقانیہ، اکوڑہ۔ (۲۴) جامعہ امداد العلوم، پشاور۔ (۲۵) دارالعلوم سرحد، پشاور۔ (۲۶) جامعہ بنوریہ، کراچی۔ (۲۷) جامعہ حمادیہ، کراچی (۲۸) جامعہ اسلامیہ، کلفٹن۔ (۲۹) جامعہ حلیمیہ پیٹرو۔ (۳۰) المرکز الاسلامی۔ بنوں (۳۱) جامعۃ نصرۃ الاسلام، گلگت۔

مذکورہ مدارس میں سے بعض کی سندیں انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹیز لیگ، جامعہ ازھر، جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ اور کلیۃ الدعوۃ الاسلامیۃ لیبیا کی اسانید کے ساتھ معادل و مساوی ہیں۔

کتابیات

(۱) سید قاسم محمود۔ اسلامی انسائیکلوپیڈیا، شاہ کار بک فاؤنڈیشن (۲) اردو انسائیکلوپیڈیا۔ فیروز سنز (۳) سید محبوب رضوی۔ تاریخ دارالعلوم دیوبند (۴) مولانا محمد تقی عثمانی ہمارا نظام تعلیم۔ ادارۃ المعارف، دارالعلوم کراچی (۵) ابوالکلام آزاد۔ صبح امید (۶) ماہنامہ الفاروق اردو، جامعہ فاروقیہ نمبر۔ جامعہ فاروقیہ کراچی (۷) حافظ نذر احمد۔ جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان۔ جامعہ چشتیہ ٹرسٹ۔ فیصل آباد (۸) مجلہ علم و آگہی کراچی۔ برصغیر کے علمی، ادبی اور تعلیمی ادارے نمبر۔ گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی (۹) ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک۔ مولانا عبدالحق نمبر۔ جامعہ حقانیہ (۱۰) ماہنامہ بینات کراچی۔ مولانا بنوری نمبر۔ جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی (۱۱) مولانا شیر محمد صاحب تعارف و تاریخ و کوائف امتحانات وفاق۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان (۱۲) ضابطہ کار و دستور۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان (۱۳) مجیب الرحمان شامی۔ قومی ڈائجسٹ۔ مفتی محمود نمبر۔ ادارہ قومی ڈائجسٹ (۱۴) دائرہ معارف اسلامیہ، جامعہ پنجاب

نوٹ: مضمون کی تیاری میں دانستہ یا نادانستہ کمی بیشی کا احتمال ہو سکتا ہے، لہٰذا اس سلسلے میں عرض ہے کہ راقم الحروف نے حتی الامکان مسلکی ارتباط سے بالاتر ہو کر اس مضمون کو تیار کیا ہے لیکن پھر بھی کہیں اگر غلطی کا علم ہو جائے تو برائے کرم راقم کو مطلع فرمائیں۔

نیز یہ مضمون ۱۹۹۷ء میں تیار کیا گیا تھا اسی لیے اس کے مندرجات اس وقت کے میسر شدہ مواد کے مطابق ہیں۔ راقم